وفات پانے والے چند بزرگوں کے اخلاص ووفا کا تذکرہ اور جلسہ سالانہ امریکہ میں شمولیت کرنے والوں کو زریں نصائح

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ جماعت میں آئندہ بھی علم و عرفان اور وفا سے بھرے وجود پیدا کرتا رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے گزشتہ دنوں وفات پا جانے والے چار بزرگوں حضرت مرزا عبدالحق صاحب، محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور محترم ماسٹر منور احمد صاحب آف گجرات کا ذکر خیر فرمایا اور یکم ستمبر سے شروع ہونے والے امریکہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کو زریں نصائح فرمائیں۔ ایم۔ٹی۔اے نے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ العنکبوت کی آیات نمبر 58-59 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ گزشتہ دنوں سلسلہ کے چند بزرگوں کی وفاتیں ہوئی ہیں۔ یہ موت کا عمل تو انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے جو دنیا میں آتا ہے اس نے جانا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر چیز جو زمین پر ہے وہ فانی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہنے والی ہے جو جلال اور اکرام والی ہے۔ پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خدا سے چمٹے رہتے، اس کی پناہ میں آجاتے اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں بھی اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر ہماری طرف ہی تم سب کو لوٹایا جائے گا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور اس کے مطابق عمل بھی کرتے ہیں ہم ان کو جنت میں بالا خانوں میں جگہ دیں گے (ایسی جنت میں) کہ اس کے سایوں تلے نہریں بہتی ہوں گی وہ مومن ان جنتوں میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے اور اچھے عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہوتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے بارے میں فرمایا کہ آپ نے 106 سال عمر پائی 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی جسے آپ نے پورے وفا اور اخلاص سے ظاہری اور باطنی رنگ میں نبھانے کی بھرپور کوشش کی اور احمدیت کا صحیح نمونہ بننے کیلئے رفقاء کا رنگ چڑھا لیا تھا۔ آپ کی شخصیت گہرا علمی ذوق رکھنے والی تھی۔ چار خلفاء احمدیت کے ساتھ کامل اطاعت اور فرمانبرداری سے کام کیا۔ آخری دم تک میرے ساتھ بھی وفا کا نمونہ دکھایا۔ خلافت سے انتہائی خلوص و وفا اور محبت کا تعلق تھا۔ آپ صائب الرائے تھے اور دوسروں کی رائے حوصلہ سے سنتے اور قدر کرتے تھے 84 سال تک خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق پائی۔ اللہ جماعت میں آئندہ بھی ایسے علم وعرفان اور وفا سے بھرے وجود پیدا کرتا رہے۔ اللہ آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔

حضور انور نے محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے 86 سال عمر پائی۔ لمبا عرصہ فلسطین اور مشرقی افریقہ میں دعوت الی اللہ کی۔ کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ 11 سال جامعہ میں پڑھاتے رہے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ میری خالہ تھیں بچپن سے میرا ان سے تعلق تھا۔ انہیں خلافت سے بے انتہا محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آپ سے چھوٹے تھے لیکن آپ نے خلافت کے بعد ان کا وہ احترام کیا جو حق ہے غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی، صدقہ دینے والی اور جماعتی کارکنان کی بہت ہمدرد تھیں۔ اپنے داماد مرزا غلام قادر کی المناک وفات پر بہت صبر کیا۔ آپ کی وفات ہارٹ اٹیک سے ہوئی۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔

حضور انور نے محترم ماسٹر منور احمد صاحب کے بارے میں فرمایا کہ آپ گجرات سے تعلق رکھتے تھے۔ 22/اگست 2006ء کو دو نامعلوم افراد جو موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ آپ کے گھر آئے اور دروازہ کھلنے پر آپ پر فائرنگ کر دی۔ ہسپتال میں آپ کی وفات ہوئی۔ ان کے تین بچے ہیں۔ اللہ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ مکرم ماسٹر صاحب اچھے جماعتی کارکن تھے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت کی راہ میں بہایا جانے والا خون کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔ جو اللہ کی راہ میں مرتے ہیں وہ زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔ حضور انور نے احادیث نبویہ کی روشنی میں وفات یافتگان کے بارے میں آنحضرت ﷺ اسوہ حسنہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وفات پانے والوں کی خوبیوں کا تذکرہ کرنا چاہئے اور کمزوریوں سے احتراز۔ نماز جمعہ کے بعد وفات پانے والے بزرگوں کی نماز جنازہ غائب کا بھی حضور انور نے اعلان فرمایا۔

امریکہ کے جلسہ سالانہ کا آج پہلا دن ہے۔ حضور انور نے اس جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کو دعاؤں پر زور دینے اور جلسہ سالانہ کے مقصد کو پیش نظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔